ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

ابو بردہ اپنے والد ابو موسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: نبی کریمﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا۔ چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے وہاں بنائی جانے والی مشروبات کے بارے میں پوچھا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا : وہ کیا ہیں؟ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ بتع اور مزر۔ ابو بردہ سے پوچھا گیا کہ ”بتع“ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ شہد سے تیار کی گئی شراب اور ”مزر“ جَو سے تیار کی ہوئی شراب ہے۔ نبی کریم ﷺ نے جواب میں فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“ اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔ مسلم کے الفاظ ہیں: انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے اور معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی جانب بھیجا۔ لہذا میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقے میں جَو سے ایک شراب بنتی ہے، جسے مِزر کہا جاتا ہے اور شہد سے ایک شراب بنتی ہے، جسے بِتع کہا جاتا ہے۔ آپ نے جواب دیا : "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔" مسلم کی ایک روایت میں ہے: "جو چیز نشے میں ڈال کر نماز سے غافل کر دے، وہ حرام ہے۔" مسلم ہی کی ایک روایت میں ہے: "اللہ کے رسول ﷺ کو گفتگو کا اختتام جامع ترین الفاظ میں کرنے کی صلاحیت عطا کی گئی تھی۔ فرمایا: میں ہر ایسی نشہ آور شے کے استعمال سے منع کرتا ہوں، جو نماز سے غافل کردے۔"

[صحیح] [اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے]

ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ان کو یمن بھیجا۔ چناں چہ انھوں نے وہاں بننے والی کچھ مشروبات کے بارے میں پوچھا کہ وہ حلال ہیں یا حرام، تو آپ نے ان کے بارے میں استفسار کیا۔ چنانچہ ابو موسی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ان مشروبات یعنی بِتع سے مراد شہد سے بنی ہوئی نبیذ ہے اور مِزر سے مراد جَو سے بنی ہوئی نبیذ ہے۔ لہذا اللہ کے رسول ﷺ نے، جنھیں جامع ترین الفاظ میں بات رکھنے کی صلاحیت دی گئی تھی، فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/66536